سُوْرَۃُ الْکَھْفِ

خط کبیر جدا

بڑے الفاظ میں

نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی ترجمانی

اللہ کی رضا کا طالب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

محمد یونس

ابن حضرت مولانا

محمد عمر صاحب

پالنپوریؒ

(سورۂ کہف مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی ہے مگر آیت (٢٨) اور آیت نمبر (٨٣) سے (١٠١) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (١١٠) آیتیں اور (١٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٨) نمبر پر ہے اور سورۂ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٥٧٧) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٦٣٦٠) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ
تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر

الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ★سكتة (١)
یہ قرآن اُتارا اور اُس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی (١)

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
بالکل ٹھیک؛ تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ اُن کے لیے اچھا

حَسَنًا (٢) ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (٣) ۙ
بدلہ ہے (٢) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (٣)

★ یہاں پر سکتہ واجب ہے

جو سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلے (اور پابندی سے پڑھتا رہے) وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم)

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق اور اُن لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ﴿۴﴾
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ اُن کو اِس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو ،
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ یہ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے منھ سے نکل رہی ہے ،
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں ﴿۵﴾ شاید آپ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اُن کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ کر ڈالو گے اگر وہ اِس بات پر ایمان
اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ نہ لائے ﴿۶﴾ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اُسے زمین

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ
کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم اُنہیں آزمالیں کہ اُن میں سے کون نیک

عَمَلًا ۞۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
اعمال والا ہے ۞۷ اور (یہ بھی یقین رکھو کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے ایک

صَعِيْدًا جُرُزًا ۞۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ
دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے ۞۸ کیا آپ خیال کرتے ہو

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ
کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۞۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى
بہت عجیب نشانی تھے ۞۹ جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی

الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
پھر اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۞۱۰
دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کردیجیے ۞۱۰

جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھ لیتا ہے، اس کے لیے اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک ایک نور روشن ہوجاتا ہے۔ (حاکم)

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ
پس ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ)

عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ
ڈال دیا ۝۱۱ پھر ہم نے اُن کو اُٹھایا تا کہ ہم معلوم کریں کہ دونوں

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ ع
گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدّت کا زیادہ ٹھیک شمار کرتا ہے ۝۱۲

ع ۱۲/۱۳

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ
ہم آپ کو اُن کا اصل قصّہ سُناتے ہیں ،

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ
وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کی

هُدًى ۝۱۳ قف صلے وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ہدایت میں مزید ترقّی دی ۝۱۳ اور ہم نے اُن کے دِلوں کو مضبوط کر دیا

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا

ہے، ہم اُس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا (۱۴) هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے (۱۴) یہ ہماری قوم کے لوگوں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

نے اُس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ اُن کے حق میں

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ

کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اُس شخص سے بڑا ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ (۱۵) وَاِذِ

اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے (۱۵) اور جب تم اُن لوگوں

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

سے الگ ہو گئے ہو اور اُن کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کی سوا

فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ

عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھانے والا ہے بلکہ ہر ایک کو اپنے اعمال کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ
اوپر اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے کام کے لیے سروسامان مہیّا

مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ
کرے گا ﴿١٦﴾ اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع

تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا
ہوتا ہے تو اُن کے غار سے دائیں جانب کو بچا رہتا ہے

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
اور جب ڈوبتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ
اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے

اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع
بے راہ کردے تو آپ اُس کے لیے کوئی مددگار، راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ﴿١٧﴾

ع ٢ ٥ ١٤

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ ۗ

اور آپ اُنہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں؛ حالانکہ وہ سو

وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ

رہے تھے، ہم اُن کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے رہتے

الشِّمَالِ ۖ ۗ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ

تھے، اور اُن کا کتّا غار کے منہ پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا،

بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِاطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ

اگر آپ اُن کو جھانک کر دیکھتے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگ

مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ۱۸

کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر اُن کی دہشت بیٹھ جاتی ۱۸

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ

اور اِسی طرح ہم نے اُن کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں،

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا

اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے؟

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا

اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

ہوں گے، وہ بولے کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

یہاں رہے پس اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سِکّہ دے کر شہر

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

بھیجو ، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اور تمہارے لیے اُس میں سے کچھ کھانا لائے ، اور وہ نرمی سے

بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

جائے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے ﴿١٩﴾ اگر وہ تمہاری خبر

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو اپنے

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ بِاَنَّ التَّاءَ بَعْدَ الْبَاءِ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامَ الثَّانِيَةَ مِنَ النِّصْفِ الْاَخِيْر

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾

دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے ﴿٢٠﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور اِس طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطّلع کر دیا؛ تاکہ لوگ جان

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں،

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

جب لوگ آپس میں اُن کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

پھر کہنے لگے کہ اُن کے غار پر ایک عمارت بنادو، اُن کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي

اُن کو خوب جانتا ہے، جو لوگ اُن کے معاملے میں غالب آئے

اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

اُنہوں نے کہا کہ ہم اُن کے غار پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿٢١﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا اُن کا کتّا تھا،

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتّا تھا، یہ لوگ

رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ

بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ

اور آٹھواں اُن کا کتّا تھا، کہہ دیجیے کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۥ قف ۵

وہ کتنے تھے، تھوڑے ہی لوگ اُن کو جانتے ہیں،

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ

پس آپ سرسری بات سے زیادہ اُن کے معاملے میں بحث نہ کریں

ع ۳ ۵ ۱۵ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۲۲ ع

اور نہ اُن کے بارے میں اُن میں سے کسی سے پوچھیں ۲۲

وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْیْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ
اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اُس کو کل

غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ
کر دوں گا ﴿٢٣﴾ مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور جب آپ بھول جائیں تو

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ
اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو

رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا
بھلائی کی اِس سے زیادہ قریب راہ دِکھا دے ﴿٢٤﴾ اور وہ لوگ

فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا
اپنے غار میں تین سو سال رہے اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال

تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ج
اور بڑھ گئے ﴿٢٥﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ اُن کے رہنے کی مدّت کو زیادہ جانتا ہے،

لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ
آسمانوں اور زمین کا غیب اُس کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ

بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ
دیکھنے والا اور سُننے والا ، اللہ کے سِوا اُن کا کوئی مددگار

وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ۝۲۶
نہیں اور نہ اللہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے ۝۲۶

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ
اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جا رہی ہے اُس کو

رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ
سُنائیے، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اُس کے سِوا آپ

مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ۝۲۷ وَاصۡبِرۡ
کوئی پناہ نہیں پا سکتے ۝۲۷ اور اپنے آپ کو

نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ
اُن لوگوں کے ساتھ جمائے رکھیے جو صبح و شام اپنے رب کو

بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ
پُکارتے ہیں ، وہ اُس کی رضا کے طالب ہیں، اور آپ کی

تعجب ہے اس پر جو قرآن پڑھتا ہے، چومتا ہے، آنکھوں اور سینے سے لگاتا ہے،
لیکن یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ اس میں کیا لکھا ہے!

وَ لَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ

آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر اُن سے ہٹنے نہ پائے،

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا

اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے

قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ

اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے

الثلثة

وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الۡحَـقُّ

اور اُس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے

مِنۡ رَّبِّكُمۡ قف فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ

تمہارے رب کی طرف سے، پس جو شخص چاہے اُسے مانے

وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۚ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

اور جو شخص چاہے نہ مانے، ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار

لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ط

کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی،

اللہ کی یاد سے غافل اور خواہشات کی پیروی کرنے والے لوگوں کے پیچھے ہرگز نہ جائیں۔ (کہف:۲۸)

وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُهۡلِ

اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو اُن کی مدد ایسے پانی سے کی جائے

یَشۡوِی الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ

گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا، کیا بُرا پانی ہوگا

وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

اور کیسا بُرا ٹھکانہ ﴿۲۹﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ

ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر

اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ

ضائع نہیں کریں گے جو اچھی طرح کام کریں ﴿۳۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں

لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ

جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، اُن کے نیچے سے

الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ

نہریں بہتی ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے

ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں کے اعمال کو اللہ کبھی ضائع نہیں فرماتے ہیں۔
(کہف:۳۰)

ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ

کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ اونچی مَسندوں پر

سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز قِسم کے سبز کپڑے

الْاَرَآىِٕكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

پہنے ہوں گے ، کتنا بہترین اجر ہے اور کیسی حسین

ع ٤ ٩ ١٢ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

آرام گاہ ہے ﴿٣١﴾ اور اُنہیں دو شخصوں کی مثال بھی

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

سُنا دیجیے جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگوروں کے دے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

رکھے تھے اور جنہیں ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا اور

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ

دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی ﴿٣٢﴾ دونوں باغ اپنا پورا پھل

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا
لائے اور اُن میں کچھ کمی نہیں کی ، اور دونوں باغوں کے بیچ ہم

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ
نے نہر جاری کردی ﴿٣٣﴾ اور اُس کو خوب پھل مِلا تو اُس نے اپنے

لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿٣٤﴾ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ
اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا، اُس نے کہا کہ میں نہیں

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ
سمجھتا کہ یہ کبھی برباد ہوجائے گا ﴿٣٥﴾ اور میں نہیں سمجھتا کہ

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى
قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ ج

دیا گیا تو ضرور اِس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو مِلے گی ﴿٣٦﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اُس کے ساتھی نے اُس سے بات کرتے ہوئے کہا: کیا تم

اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

اُس ذات سے انکار کررہے ہو جس نے تم کو مٹّی سے بنایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ط

پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو پورا آدمی بنایا ﴿٣٧﴾

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ

لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ

نہیں ٹھہراتا ﴿٣٨﴾ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ

قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں،

اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ج

اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں ﴿۳۹﴾

فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا مِّنۡ

تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمہارے باغ سے بہتر

جَنَّتِكَ وَیُرۡسِلَ عَلَیۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ

باغ دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت

السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ لا

بھیج دے جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ﴿۴۰﴾

اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ

یا اُس کا پانی خشک ہو جائے پھر تم اُس کو کسی طرح

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ

نہ پا سکو ﴿۴۱﴾ اور اُس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے، پس

یُقَلِّبُ كَفَّیۡهِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ فِیۡهَا

وہ اپنے اُس خرچ پر ہاتھ مَلنے لگا جو اُس نے اُس میں کیا تھا

وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ

اور وہ باغ تو اوندھا اُلٹا پڑا تھا ، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ

يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

کاش ! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿۴۲﴾

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ

اُس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اُٹھی کہ اللہ سے اُس کا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ

بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿۴۳﴾

هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَـقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ

یہاں سارا اختیار صرف خدائے برحق کا ہے ، وہ بہترین

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ؑ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ ع ۵ ۱۳ ۱۷

اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾ اور اُن کو دنیا کی زندگی کی

مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ

مثال سُنائیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے اُتارا

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
پھر اُس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہو گئیں

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئیں جس کو ہوائیں اُڑاتی

الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پھرتی ہیں ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ
والا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
زندگی کی رونق ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقّع کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۴۶﴾

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ دیکھو گے زمین کو بالکل

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

کُھلی ہوئی اور ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر ہم اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑیں

اَحَدًا ۝٤٧ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ

گے ۝٤٧ اور سب لوگ آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے،

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ۫ بَلْ

تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا؛ بلکہ تم نے یہ

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝٤٨

گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرّر نہیں کریں گے ۝٤٨

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور رجسٹر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس میں

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

جو کچھ ہے وہ اُس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

ہائے ہماری خرابی ! کیسی ہے یہ کتاب کہ اِس نے نہ کوئی

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ج

چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات،

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ط

اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے ،

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ع ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا ع ۶ ۵ ۱۸

اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنّات میں سے تھا پس اُس نے اپنے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ط اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

رب کے حکم کی نافرمانی کی ، اب کیا تم اُس کو اور اُس کی

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ

اولاد کو میرے سِوا اپنا دوست بناتے ہو ؛ حالانکہ وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لیے بہت بُرا بدل ہے ﴿٥٠﴾

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

میں نے اُن کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ

بُلایا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت بُلایا، اور میں ایسا

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ

نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناؤں ﴿٥١﴾ اور جس دن

يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے اُن کو پُکارو، پس وہ اُن کو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا

پُکاریں گے مگر وہ اُن کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

ہلاکت کا سامان کردیں گے ﴿٥٢﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا

اور سمجھ لیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچنے کی

عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ ع ۷ ۱۹

کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اِس قرآن میں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر قِسم کی مثالیں بیان کی ہیں ،

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ چکی تو اب اُنہیں ایمان لانے اور

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ

اپنے رب سے معافی مانگنے سے اِس (مطالبے) کے سِوا کوئی اور چیز

تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

نہیں روک رہی کہ اُن کے ساتھ بھی پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آ جائیں

انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (کہف: ۵۴)

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

یا عذاب اُن کے بالکل سامنے آ کھڑا ہو ﴿٥٥﴾ اور رسولوں کو ہم صرف

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں، اور منکر لوگ ناحق

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں؛ تا کہ اُس کے ذریعے سے حق کو

بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

نیچا کر دیں، اور اُنہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے اُن کو

هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

مذاق بنا دیا ﴿٥٦﴾ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی

رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

آیات کے ذریعے یاددہانی کی جائے تو وہ اُس سے منہ پھیر لے اور

يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے، ہم نے اُن کے دِلوں پر پردے

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ

ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے،

تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا

اور اگر آپ اُن کو ہدایت کی طرف بُلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے

اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ

نہیں ہیں ﴿۵۷﴾ اور آپ کا رب بخشنے والا ، رحمت والا ہے، اگر

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

وہ اُن کے کیے پر اُنہیں پکڑے تو فوراً اُن پر عذاب

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

بھیج دے، مگر اُن کے لیے ایک مُقرر وقت ہے (اور) وہ اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

مقابلے میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہو گئے، اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا ایک

وہ لوگ بڑے ظالم ہیں جو جان بوجھ کر اللہ کی نشانیوں سے منھ پھیر لیتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے ہدایت نہیں ہے۔ (کہف: ۵۷)

ركوع ٨ ع ٢

مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ

وقت مقرّر کیا تھا ﴿٥٩﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں

لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

چلتا رہوں گا یہاں تک کہ یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہونچ جاؤں یا

أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

اِسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿٦٠﴾ پس جب وہ دریاؤں کے ملنے کی جگہ

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ

پہونچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے ، اور مچھلی نے دریا میں

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اپنی راہ بنالی ﴿٦١﴾ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ

اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ ، ہمارے اِس سفر سے

سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ

ہم کو بڑی تکان ہوگئی ہے ﴿٦٢﴾ شاگرد نے کہا: کیا آپ نے

اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
دیکھا جب ہم اُس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو

الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ
بھول گیا ، اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اُس کا

اَنْ اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا
ذِکر کرتا، اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں

عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ
چلی گئی ﴿٦٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اُسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی،

فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ لا فَوَجَدَا
پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ﴿٦٤﴾ تو اُنہوں نے

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾
پاس سے رحمت دی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سِکھایا تھا ﴿٦٥﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ
موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؛ تاکہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ
آپ مجھے اُس علم میں سے سِکھادیں جو آپ کو سِکھایا گیا ہے ﴿٦٦﴾ اُس نے

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ
کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ﴿٦٧﴾ اور تم اُس چیز پر کیسے

تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
صبر کر سکتے ہو جو تمہاری جانکاری کے دائرے سے باہر ہے ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے

وَّلَاۤ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ
اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ﴿٦٩﴾ اُس نے کہا

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى
کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب

ع ٩ / ١١ / ٢١

أُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانۡطَلَقَا ۗ قف

تک کہ میں خود تم سے اُس کا ذِکر نہ کروں ﴿٧٠﴾ پھر دونوں چلے،

حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ

یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اُس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا، موسیٰ

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ

(علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اِس کشتی میں اِس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر

جِئۡتَ شَيۡـــًٔـا اِمۡرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ

دیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت چیز کر ڈالی ﴿٧١﴾ اُس نے کہا: میں نے تم سے

اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٢﴾

نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیئے

وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿٧٣﴾

اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

شخص نے اُس کو مار ڈالا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ

ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالانکہ اُس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا،

شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی ﴿٧٤﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے

مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

ساتھ صبر نہ کرسکو گے ﴿٧٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اِس کے بعد اگر میں

شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ

آپ سے کسی چیز کے متعلّق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں، آپ

الجزء (١٦)

بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانۡطَلَقَا ٚ قف

میری طرف سے عذر کی حد کو پہونچ گئے ﴿۷۶﴾ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ

یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس پہونچے تو وہاں والوں

اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا

سے کھانے کو مانگا مگر اُنہوں نے اُن کی میزبانی سے انکار کر دیا،

فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ

پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی والی تھی تو اُس نے اُس (دیوار)

فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ

کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اِس پر

عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ

کچھ اُجرت لے لیتے ﴿۷۷﴾ اُس نے کہا کہ اب یہ

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا

میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو اُن

لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَلَّيۡهِ صَبۡرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ

چیزوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٧٨﴾ کشتی کا معاملہ

فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ

یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے ،

فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ

تو میں نے چاہا کہ اُس کو عیب دار کردوں ، اور اُن کے آگے

مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿٧٩﴾

ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر لے لیتا تھا ﴿٧٩﴾

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو

وَّكُفۡرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

تنگ کرے گا ﴿٨٠﴾ پس ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ﴿٨١﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

اور اُس دیوار کے نیچے اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہونچیں اور اپنا خزانہ

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا

نکالیں ، یہ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا اور میں نے

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَالَمْ

اِس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی

ع ١٢

تَسۡطِعۡ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ

جن پر آپ صبر نہ کرسکے ﴿٨٢﴾ اور وہ آپ سے

ذِي الۡقَرۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ

ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے

ذِكۡرًا ﴿٨٣﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الۡاَرۡضِ

سامنے بیان کروں گا ﴿٨٣﴾ ہم نے اُس کو زمین میں اقتدار دیا تھا

وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ ۙ فَاَتۡبَعَ

اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ﴿٨٤﴾ جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ

کے پیچھے چل پڑا ﴿٨٥﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے

وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِي عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

مقام تک پہونچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ ایک کالے پانی میں

عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ

ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین!

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ
تم چاہو تو اِن کو سزا دو اور چاہو تو اِن کے ساتھ

فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
اچھا سلوک کرو ﴿٨٦﴾ اُس نے کہا کہ جو اِن میں سے ظلم کرے گا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ
ہم اُس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہونچایا جائے گا

فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ
پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا ﴿٨٧﴾ اور جو شخص

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ
ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ ثُمَّ
اور ہم بھی اُس کے ساتھ آسان معاملہ کریں گے ﴿٨٨﴾ پھر

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
وہ ایک راہ پر چلا ﴿٨٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ
پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ۹۰
جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ۹۰

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
یہ اِسی طرح ہے ، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے

خُبْرًا ۹۱ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۹۲ حَتّٰٓى اِذَا
باخبر ہیں ۹۱ پھر وہ ایک راہ پر چلا ۹۲ یہاں تک کہ جب

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا
وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو اُن کے پاس اُس نے

قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۹۳
ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ۹۳

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
اُنہوں نے کہا: اے ذوالقرنین ! یاجوج اور ماجوج اِس زمین

مُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ

میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی

لَكَ خَرۡجًا عَلٰۤی اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا

پیشکش کر سکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے

وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیۡ فِيۡهِ

درمیان کوئی دیوار بنا دیں ﴿٩٤﴾ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے

رَبِّیۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ

رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے میری مدد کرو میں تمہارے

بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ﴿٩٥﴾ لا اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ

اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا ﴿٩٥﴾ تم مجھے لوہے کے

الۡحَدِيۡدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَيۡنَ

تختے لا کر دو، یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا

الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ حَتّٰۤی اِذَا

کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک کہ جب

ایمان والوں کی نمازیں خشوع سے بھری ہوئی ہوتی ہیں، اور وہ لغو کاموں سے دور رہتے ہیں۔

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

اُس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال

قِطْرًا ۗ ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

دوں ﴿٩٦﴾ پس یاجوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

اور نہ اُس میں سوراخ کر سکتے تھے ﴿٩٧﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ

میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا

جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۗ ﴿٩٨﴾

تو وہ اِس کو ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ﴿٩٨﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ

اور اُس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے، وہ موجوں کی طرح ایک

بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَمۡعًا ﴿۹۹﴾ۙ وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ
ایک ساتھ جمع کریں گے ﴿۹۹﴾ اور اُس دن ہم جہنم کو

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ﴿۱۰۰﴾ۙ الَّذِيۡنَ كَانَتۡ
منکروں کے سامنے لائیں گے ﴿۱۰۰﴾ جن کی

اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا
آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ

ع ۱۱ ۱۹ ۲ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ؑ اَفَحَسِبَ
کچھ سُننے کے لیے تیّار نہ تھے ﴿۱۰۱﴾ کیا انکار کرنے والے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ
یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سِوا میرے بندوں کو

مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ
اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم

لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ
تیار کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝۱۰۳ اَلَّذِيْنَ
اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں (۱۰۳) یہ وہ لوگ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
ہیں کہ دُنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝۱۰۴
سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں (۱۰۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵ ذٰلِكَ
گیا؛ چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے (۱۰۵) یہ

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا
جہنم اُن کا بدلہ ہے اِس لیے کہ اُنہوں نے انکار کیا اور میری

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا ﴿۱۰۶﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ﴿۱۰۷﴾ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ،

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ

ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا

ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند اور سمندر ملا دیں ﴿۱۰۹﴾ کہہ دیجیے کہ

حقیقت میں کامیاب وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کی باتوں کو سن کر ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ

میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا

إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ

معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی

رَبِّهِۦ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَٰلِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت

بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲ ۹ ۳

میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے (۱۱۰)

الحمدللہ سورۂ کہف کا ترجمہ

مسجدِ قبا مدینہ منورہ میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے آمین،

الحمدللہ رب العالمین۔

اگر آپ اللہ کی رحمت چاہتے ہیں تو نماز قائم کیجیے، زکوٰۃ ادا کیجیے اور رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی کیجیے۔